



## سوال

(03) شرک کی جامع مانع تعریف تحریر فرمائیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کلام مجید میں باکثرت آیات شرک کی رد میں وارد ہیں۔ شرک کے لئے اللہ تعالیٰ نے سخت وعید بیان فرمائی ہے۔ تلاوت کے وقت طبیعت خائف ہوتی ہے کہ اس مرض سے نجات کیسے ہوگی مہربانی فرما کر شرک کی جامع مانع تعریف تحریر فرمائیں۔ (محمد غنی فضل الرحمن از جہلم شہر)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شرک کی جامع مانع تعریف اور اس کے اقسام سمجھنے کے لئے مولانا اسماعیل شہید کی کتاب تقویۃ الایمان پڑھیے۔ (اہل حدیث جلد 24 نمبر 10)

## تشریح

حدیث شریف میں آیا ہے۔ بدء الاصلاح غریبا وسموودکما بدء فطوبی للغزباء الذین یصلحون ما فسد الناس من سنتی الحدیث

یعنی خدا کا دین اسلام شروع شروع مسافرانہ روش میں چلا ہے۔ ترقی کے بعد پھر مسافرانہ صورت میں ہو جائے گا۔ خوشخبری ہو ان مسافروں کو جو میری سنت میں لوگوں نے بگاڑ کیا ہوگا۔ اس کی وہ اصلاح کریں گے۔ اس حدیث شریف میں اسلام کی زندگی کے چار مراتب فرمائے ہیں۔ اور پہلی حالت بے کسی کی تھی جو ہجرت سے قبل مکہ معظمہ میں گزری۔ دوسرے درجے میں اسلام کی ترقی کی طرف اشارہ ہے۔ تیسرے مرتبے میں پھر اصل اسلام کی کسمپرسی کا ذکر ہے۔ یعنی اصل اسلام خود اہل اسلام میں نسیا نشیا ہو کر توحید و سنت کی جگہ شرک و کفر لے لیں گے۔ اور سنت پر بدعات غالب آجائیں گی۔ اصل اسلام بتانے والے کو اس طرح دیکھا جائے گا۔ جس طرح پہلے طبقہ کے مسلمانوں کو دیکھا جاتا تھا۔ چوتھے درجے میں ان مصلحین کی طرف اشارہ ہے۔ جو اس تیسرے درجے میں پیدا ہو کر مفسدین کے فساد کی اصلاح کریں گے۔ اس حدیث کے واقعات سے تصدیق ہوتی ہے۔ پہلے درجے کی صحت تو مکہ معظمہ کے ایام میں ہوئی۔ دوسرے درجے کا معائنہ مدینہ شریف میں اور زمانہ خلافت اور اس کے بعد بھی کچھ مدت تک ہوتا رہا ہے۔ تیسرے درجے کا ظہور ہندوستان میں شاہی زمانہ میں کمال کو پہنچ گیا۔ ہر قسم کی پرستش شروع ہو گئی۔ ہر طرح کی بدعات رواج پانگنیں یہاں تک کہ اولیاء اللہ کی پہچان یہ ہوئی کہ شراب کی مستی میں ان کی آنکھیں مست ہوں۔ زلفیں لمبی لمبی معطر ہوں۔ جس رلستے سے چلیں راستہ مہک جائے عام طور پر آواز سے کسے جاتے ہیں۔

اگر باب اجابت بند ہو جائے تو کیا ڈر ہے۔ کھلا رہتا ہے دروازہ معین الدین چشتی کا

یہ بھی کہا جاتا ہے۔

اللہ کے پلے میں وحدت کے سوا کیا ہے۔

جو کچھ ہمیں لینا ہے لے لیں گے محمد ﷺ سے

جب یہ حالت کمال کو پہنچ گئی تو حسب پیشگوئی رسالت پناہی علیہ الصلوٰۃ والسلام دہلی کے خاندان علمیہ میں ایک روشن چراغ مولانا اسماعیل شہید پیدا ہوئے جنہوں نے کڑا کے دار آواز سے مسلمانوں کو اصل دین اسلام بتایا۔ اس کے جواب میں مسلمانوں نے کیا کہا اور کیا برتاؤ کیا۔ اس کی تفصیل شہید مرحوم کی سوانح عمری "حیات طیبہ" میں دیکھیے۔ جو دفتر اہل حدیث 1 سے مل سکتی ہے۔ اس تحریک میں ممدوح نے کتاب تقویۃ الایمان لکھی۔ جس میں محض قرآن وحدیث کے عینے میں اسلام کی تصویر دیکھائی اس کتاب کے مواعظ کا اہل دہلی بلکہ اہل ہند پر بہت لہجہ اثر ہوا مولانا حالی مرحوم نے اصلاح عرب کے متعلق "مسک حالی" میں ایک بند لکھا۔ جو ایک لفظ کی تبدیلی سے تحریک اسماعیل پر پورا صادق آتا ہے۔

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی زمین ہند کی جس نے ساری ہلا دی

نئی اک لگن سب کے دل میں لگا دی اک آواز میں سوتی بستی جگادی

پڑا یہ غل ہر طرف پیغام حق سے

کہ گونج لٹھے دشت و جبل نام حق سے

خدا کے فضل سے کتاب تقویۃ الایمان اتنی مقبول ہوئی کہ آج اسلامی کتب میں بعد کتاب اللہ کے ہی کثیر الاشاعت ہے۔ اس کے برابر کوئی کتاب اتنی کثیر الاشاعت نہیں۔ توحید پسند علماء نے اس کو بہت پسند کیا اہل حدیث کے علاوہ سرکردہ علماء احناف مولانا رشید احمد گنگوہی کے الفاظ یہ ہیں۔

"کتاب تقویۃ الایمان کے نہات عمدہ اور سچی کتاب اور موجب قوت و اصلاح ایمان کی ہے۔ اور قرآن وحدیث کا مطلب پورا اس میں ہے کہ اس کا مولف ایک مقبول بندہ تھا۔ ص 45۔ مولوی اسماعیل صاحب عالم و متقی بدعت کے اکھاڑنے والے اور سنت کے جاری کرنے والے اور قرآن وحدیث پر پورا عمل کرنے والے اور خلق اللہ کو ہدایت کرنے والے تھے۔ اور تمام عمر اسی حال میں رہے اور آخر کار فی سبیل اللہ جہاد میں کفار کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ پس جس کا ظاہر حال ایسا ہووے وہ ولی اللہ اور شہید ہے۔ حق تعالیٰ فرمایا ہے۔

إِن أَوْلِيَاءُ إِلَّا الْمُنْتَوُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۳۴

اور کتاب تقویۃ الایمان بہت عمدہ کتاب ہے۔ اور رد شرک و بدعت میں لاجواب ہے۔ استدلال اس کے بالکل کتاب اللہ اور احادیث سے ہیں۔ اس کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے۔ اور موجب اجر کا ہے اس کے رکھنے کو جو براکتا ہے۔ وہ فاسق اور بدعتی ہے۔ اگر کوئی اپنے جہل سے اس کتاب کی خوبی نہ سمجھے۔ تو اس کا تصور فہم ہے۔ کتاب اور مولف کتاب کی کیا تقصیر بڑے بڑے عالم اہل حق اس کو پسند کرتے ہیں۔ اور رکھتے ہیں۔ اور اگر کسی گمراہ نے اس کو برا کہا تو وہ خود ضال اور مضل ہے۔ (رشید احمد گنگوہی عفی عنہ۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص 122)

مولانا گنگوہی نے تقویۃ الایمان کو جن براجلنے والوں کا لہجہ ذکر کیا ہے۔ ان میں ایچمولوی نعیم الدین صاحب مراد آبادی ہیں۔ آپ نے ایک حال میں ایک کتاب موسوم "اطیب الکلام" بتروید تقویۃ الایمان "شائع کی ہے۔ مجھے یہ کتاب ملی تو مجھے یہ خیال ہوا کہ شہید مرحوم کے ساتھ ہو کر مجاہدین کے گھوڑوں کی لید اٹھانے کا موقع تو نہیں ملا ان کی کتاب کی تائید کر کے تبوہم باحسان میں شامل ہو جاؤں۔



فنی الجملہ نسبتے بڑھ کا فنی لہو دمرا بلبل ہمیں کہ قافیہ گل شود میں است

اس بارے میں میں نے اپنے مخلص دوست حافظ عزیز الرحمن صاحب مراد آبادی سے مشورہ لیا۔ کیونکہ موصوف کو مراد آبادی کی حیثیت سے اور تجربہ کار ہونے کی وجہ سے میں اس امر کا اہل جانتا تھا۔ کہ ان سے مشورہ لوں موصوف نے تمنا کی کہ جواب کی خدمت مجھے سپرد کی جائے۔ تاکہ میں بھی شہید مرحوم کے گھوڑے کے پیچھے چلنے کے قابل ہو جاؤں اگرچہ میں اس لائق نہیں ہوں۔

پہنچ سکتا ہے کب ہم سے ناتوانوں کا غبار تیز جاتی ہے بہت ان کی سواری ان دنوں

میں نے اس نیت سے موصوف کی درخواست کو قبول کیا کہ آپ لکھیں گے۔ اور میں بذریعہ اخبار شائع کروں گا۔ تو دونوں شہید قدس سرہ کے جہادی گھوڑوں کے ساتھ اس طرح دایں بائیں چلیں گے جس طرح شہید خود اور مولوی عبدالحق مرحوم دہلوی سید احمد صاحب رائے بریلوی کے گھوڑے کی دونوں طرف چلا کرتے تھے۔

### نوٹ

ان دونوں حضرات کا ذکر کرتے ہوئے میدان جہاد میں ان کی تجمود کا تصور اور بد قسمتی سے اس میدان میں اپنی غیر حاضری کا خیال کر کے میں زار و قطار رو رہا ہوں۔ میری دونوں آنکھیں آنسوؤں سے ڈوبی ہوئی ہیں۔ خدا کرے یہ پانی آتش دوزخ مجھ پر سرد کرنے میں کام آئے۔ آہ

عدم کے جانے والو بزم جاناں تک اگر پہنچو ہمیں بھی یاد رکھنا ذکر گرد بار میں آئے

جواب لگے پرچے سے شروع ہوگا ان شاء اللہ (ناچیز ابو الوفا 18 زی الحجہ 1351ھ سہ)

مولانا حافظ عزیز الدین مرحوم کا مضمون بنام "اکمل البیان فی تائید تقویۃ الایمان الجواب الطیب البیان کافی عرصہ تک اخبار اہل حدیث میں پھپھتا رہا۔ پھر بھی آٹھواں حصہ شائع نہ ہو سکا۔ کہ انقلاب زمانے نے سب کچھ منقلب کر دیا۔ الحمد للہ کے اس کتاب کا مسوہہ ان کے صاحب ذادے جمیل احمد صاحب کے پاس محفوظ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے سامان اشاعت مہیا فرمائے۔ آمین

افسوس یہ کہ آج یہ سب بزرگ بزم توحید کو سونا کر گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو فردوس بریں میں اعلیٰ مقام نصیب کرے۔ اور ناقل کو بھی ان کے نقوش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (راز)

1۔ اب غالباً دفتر اہل حدیث سوہدرہ یا دفتر اہل حدیث دہلی سے مل سکے (فقط راز)

هذا عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ شناسیہ امرتسری

جلد 01 ص 89-93

محدث فتویٰ